السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زکوۃ کا مال کفار و مشرکین کو دینا جائز ہے یا نہیں اور یہ بھی واضح ہو کہ یہاں آج کل بہت بڑی قحط سالی ہو رہی ہے اور نرخ غلہ کا گراں ہو گیا ہے مخلوق نہایت درجہ پر پریشان حال ہے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں جو قحط سالی ہوئی تھی تو بیت المال میں سے کفار کو کچھ دیا گیا تھا یا کہ نہیں بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کا مال کفار و مشرکین کو دینا جائز نہیں ہے حدیث معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ہے۔

"فأخبرہم أن اللہ قد افترض علیہم صدقة تؤخذ من أغنیائہم وترد علی فقرائہم "[1]

اس حدیث کے تحت میں حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں

"وأن الزکاة لا تدفع إلی الکافر لعود الضمیر فی فقرائہم إلی المسلمین "[2]

ہاں صدقہ تطوع کفار و مشرکین کو دینا جائز ہے۔ ہدایہ میں ہے :

"ولا یجوز أن یدفع الزکاة إلی ذمی لقولہ علیہ الصلاة والسلام لمعاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ : خذہا من أغنیائہم وردہا فی فقرائہم قال ویدفع إلیہ ما سوی ذلک من الصدقة) وقال الشافعی رحمہ اللہ : لا یدفع، وہو روایة عن أبی یوسف رحمہ اللہ اعتبارا بالزکاة. ولنا قولہ علیہ الصلاة والسلام {تصدقوا علی أہل الأدیان کلہا }ولولا حدیث معاذ رضی اللہ عنہ لقلنا بالجواز فی الزکاة انتہی "[3]

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ درایہ تخریج ہدایہ میں لکھتے ہیں :

حدیث :

«تصدقوا علی أہل الأدیان کلہا» ابن أبی شیبة من روایة سعید بن جبیر رفعہ، ((لا تصدقوا إلا علی أہل دینکم)) فنزلت : (لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ) فقال : تصدقوا علی أہل الأدیان» . ومن طریق محمد بن الحنفیة نحوہ، ولابن زنجویہ فی الأموال عن سعید بن المسیب : أن النبی ﷺ تصدق علی أہل بیت من الیہود، وہذہ مراسیل یشد بعضہا بعضا انتہی " [4]

(سید محمد نذیر حسین)

---

[1] ۔ ان کو خبر دو کہ اللہ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے ان کے دولتمندوں سے لی جائے اور ان کے فقیروں پر تقسیم کر دی جائے۔

[2] ۔ زکوۃ نہیں دی جا سکتی کیونکہ ہم کی ضمیر مسلمانوں کی طرف لوٹتی ہے۔

[3] ۔ ذلی کو معاذ کی حدیث کی وجہ سے زکوۃ نہیں دی جائے گی اور اس کے علاوہ دوسرے صدقات دیئے جا سکتے ہیں امام شافعی اس کے بھی قائل نہیں ہیں ابو یوسف کی ایک روایت بھی یہی ہے انھوں نے ان کو زکوۃ پر قیاس کیا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام اہل دین پر صدقہ کرو معاذ کی حدیث نہ ہوتی تو ہم فرض زکوۃ بھی کافر کو دینا جائز سمجھتے۔

[4] ۔ سعید بن جبیر نے مرفوعاً حدیث روایت کی کہ آپ نے فرمایا اپنے دین والوں کے علاوہ اور کسی پر صدقہ نہ کیا کرو تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تمہارے ذمے ان کی ہدایت نہیں ہے تو آپ نے فرمایا تمام ادیان والوں پر صدقہ کیا کرو۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ایک یہودی گھرانے کو صدقہ دیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نذیریہ